© rasailojaraid.com

تبصرے

اسالیب القرآن از الشیخ المعلم عبدالحمید الفراہیؒ تقطیع کلاں، ضخامت ۵۶ صفحات، ٹائپ جلی قیمت ۵۰/۲ پتہ: مکتبہ دائرۂ حمیدیہ۔ مدرسۃ الاصلاح۔ سرائے میر اعظم گڑھ

قرآن مجید عام سنت الٰہی کے مطابق اگرچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوم یعنی قریش کی زبان میں نازل ہوا اور اس بنا پر اس کا عام اسلوب، نحوی تراکیب اور معانی وبلاغت کے اعتبار سے وہی ہے جو قریش کا تھا۔ بایں ہمہ ہر متکلم کا انداز تخاطب اور پیرایۂ بیان اس کا اپنا بھی ہوتا ہے اور جب تک کوئی شخص اس سے پورے طور پر واقف نہ ہو اس کے کلام کو کما حقہ سمجھ نہیں سکتا۔ چنانچہ قرآن مجید کا حال بھی یہی ہے۔ بعض کتب تفسیر جن میں قرآن مجید کے اعجاز اور اس کی بلاغت کو جگہ جگہ زیادہ نمایاں کیا گیا ہے اور ان کے علاوہ معانی اور بلاغت کی کتابوں میں بھی اس کی طرف جستہ جستہ اشارے ملتے ہیں۔ لیکن یہ ایک مستقل اور نہایت اہم فن ہے اور ضرورت تھی کہ اس کی باقاعدہ ترتیب وتدوین کی جائے۔ مولانا الفراہی رحمۃ اللہ علیہ نے اس طرف توجہ کی اور اس کا ایک خاکہ بنایا تھا۔ لیکن سخت افسوس ہے کہ ان کے دوسرے کاموں کی طرح یہ بھی نامکمل رہ گیا۔ تاہم خوشی کی بات ہے کہ اس سلسلہ میں مولانا نے جو یادداشتیں قلمبند کی تھیں مولانا بدرالدین اصلاحی نے انھیں بعینہا اپنے مقدمہ کے ساتھ شائع کردیا ہے۔ یہ یادداشتیں اگرچہ غیر مربوط اور تشنہ وناتمام ہیں۔ تاہم مالا یدرک کلہ لا یترک کلہ کے مطابق قرآن مجید کے طلبا اور اساتذہ کے لئے ایک متاع گرانمایہ ہے۔ خدا اگر کسی صاحب ذوق ونظر کو توفیق دے تو وہ ان خطوط پر ایک عمارت کھڑی کرسکتا ہے اور بعض عرب ممالک میں اس نہج پر کام کا آغاز ہو بھی گیا ہے۔ چنانچہ عائشہ عبدالرحمٰن بنت الشاطی کی التفسیر البیانی اور عبدالسلام سرحان کی تحقیق وتعلیق کے ساتھ عبدالہادی کی کتاب "دراسات تفصیلیۃ شاملۃ لبلاغۃ عبدالقاہر" وغیرہ کتابیں سب اسی ایک سلسلہ کی مختلف

© rasailojaraid.com